

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک سال میں نے ایام ماہواری کے روزے چھوڑے اور اب تک میں وہ روزے نہیں رکھ سکی۔ اس واقعہ کو کئی سال گزرنے میں اب میں چاہتی ہوں کہ مجھ پر جو روزوں کا قرض ہے اس کو ادا کروں لیکن مجھے ان ایام کی تعداد بھی معلوم نہیں سو میں کیا کروں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

تم پر تین کام لازم ہیں۔

1۔ پہلا کام اس تاخیر کی اللہ کے ہاں توبہ کرنا اور اس گزشتہ سستی پر ندامت کا اظہار کرنا اور آئندہ سے اس طرح کی کوتاہی نہ کرنے کا عزم کرنا کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

وَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۚ ... سورة النور ۳۱

"اور تم سب اللہ کی طرف توبہ کرو اسے مومنو! تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔"

اور یہ روزوں میں تاخیر نا فرمائی ہے اور اس سے اللہ کی جناب میں توبہ کرنا واجب ہے۔

2۔ دوسرا کام: غالب گمان کے مطابق جلد سے روزے رکھنا اور آپ کے گمان پر جو غالب آئے کہ آپ نے لسنے دن کے روزے ترک کیے ہیں ان کی قضا دینا اگر آپ کا گمان ہے کہ وہ دس دن ہیں تو دس دن کے روزے 2 رکھو اور اگر آپ گمان کرتی ہیں کہ وہ اس سے زیادہ یا کم ہیں تو اپنے غالب گمان کے مطابق روزے رکھو کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔

لَا يَنْكُفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا أَوْسَعَهَا ... سورة البقرة ۲۸۶

"اللہ کسی جان کو تکلیف نہیں دیتا مگر اس کی گنجائش کے مطابق۔"

نیز اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔

فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ... سورة النور ۱۶

"سو اللہ سے ڈرو یعنی تم طاقت رکھو۔"

3۔ تیسرا کام: ہر دن کے عوض ایک مسکین کو کھانا کھلانا جب آپ کو اس پر قدرت سے چاہے ایک ہی مسکین پر سارے دنوں کے عوض میں صرف کر دیا جائے اگر آپ فقیر ہیں کھانا کھلانے کی طاقت نہیں رکھتیں تو آپ پر 3 (روزے اور توبہ کے علاوہ کچھ لازم نہیں ہے اور ہر دن کے عوض جو کھانا کھلانا واجب ہے اس کی مقدار ملک کی عمومی غذا کا نصف صاع ہے جس کا وزن ڈیڑھ کلو پنتا ہے۔ (ابن باز رحمۃ اللہ علیہ

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 271

محدث فتویٰ

